سوال

(290) عورتوں کی صفیں بھی مردوں کی طرح سیدھی اور برابر ہوں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورتوں کی صفوں کو بھی اسی طرح سیدھا اور برابر ہونا چاہیے جیسے کہ مردوں کی ہوتی ہیں؟ اور کیا ان کی پہلی اور پچھلی صفوں کی فضیلت میں کوئی فرق ہو گا جبکہ عورتوں کی جائے نماز مردوں سے بالکل الگ تھلگ ہو۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کی صفوں میں وہی عمل سنت اور مشروع ہے جو مردوں کے لیے ہے، یعنی ان کو سیدھا اور برابر کیا جائے، پہلی ابتدائی صفیں مکمل کی جائیں، اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑی ہوں اور درمیان میں خلا نہ رہنے دیں اور جب مردوں اور عورتوں کے درمیان کوئی پردہ وغیرہ حائل نہ ہو تو عورتوں کی بہترین اور فضیلت والی صفیں وہی ہیں جو سب سے پیچھے ہوں، اس لیے کہ وہ مردوں سے دور ہیں، جیسے کہ احادیث میں آیا ہے۔ اگر ان کے درمیان فاصلہ اور پردہ وغیرہ ہو تو ظاہر یہی ہے کہ عورتوں کی افضل صف وہی ہوگی جو ابتدا میں ہو، کیونکہ وہ سبب جو فضیلت کی کمی کا باعث تھا وہ زائل ہو چکا ہے اور امام سے قریب ہونے کی فضیلت حاصل ہو گئی ہے۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 255

محدث فتویٰ